Dareecha-e-Tahqeeq
دریچۂ تحقیق
ISSN PRINT 2958-0005 ISSN Online 2790-9972
VOL 6, Issue 1
www.dareechaetahqeeq.com dareecha.tahqeeq@gmail.com

ڈاکٹر بابر حسین
لیکچرار اردو، وفاقی جامعہ اردو، فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی ,اسلام آباد

اردو میں نئے الفاظ کا ظہور اور ان کی ساخت

Dr.Babar Hussain
Federal Urdu University of Arts, Science and Technology, Islamabad

The Emergence And Structure Of New Words In Urdu

Language is a living and evolving phenomenon, constantly adapting to the social, technological, and cultural changes of its environment. Urdu, a dynamic and richly expressive language, continues to grow through the inclusion of new words derived from multiple sources, including English, Arabic, Persian, and regional languages. This research investigates the processes through which new words emerge in Urdu and how they are morphologically structured within the language system. Key factors contributing to lexical innovation include digital communication, social media, scientific advancement, and socio-political changes. The study analyzes how these words are constructed using prefixes, suffixes, and compound formations, and how they integrate into everyday speech. It also examines the sociolinguistic implications of these changes and their influence on youth, media, education, and literary expression. The findings suggest that while new words enrich Urdu and modernize its expressive capacity, careful attention must be given to maintaining linguistic balance and preserving the language's inherent identity.

Keywords: Urdu language, New word formation, Morphology, Linguistic change, Social media influence, Lexical adaptation, Urdu linguistics

زبان ایک جاندار، تغیر پذیر اور مسلسل ارتقاء پذیر مظہر ہے۔ انسانی معاشرہ جیسے جیسے ترقی کرتا ہے، اس کی زبان میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ ان تبدیلیوں میں نئے الفاظ کا ظہور ایک فطری عمل ہے، جو زبان کی تازگی، ارتقائی صلاحیت اور سماجی و تہذیبی ضروریات کی غمازی کرتا ہے۔ اردو زبان، جو برصغیر کے لسانی، سماجی، ثقافتی اور تاریخی تنوع سے بھرپور ہے، نئی لغوی تشکیلوں کے حوالے سے بھی ایک زرخیز زبان مانی جاتی ہے۔ مختلف ادوار میں اردو زبان میں نت نئے الفاظ داخل ہوتے رہے ہیں، جن میں سے بعض نے دیرپا اثر چھوڑا جبکہ بعض محض وقتی ضرورت کے طور پر استعمال ہوئے۔

نئے الفاظ کی تشکیل مختلف طریقوں سے ہوتی ہے، جن میں صوتی تبدیلی، اجزائے ترکیبی، اقتباس، اشتقاق اور تراکیب کا استعمال شامل ہے۔ جدید دور میں جہاں سائنسی و تکنیکی ترقی، عالمی میل جول، اور میڈیا کا دائرہ وسیع ہوا ہے، وہاں اردو زبان نے بھی مختلف زبانوں سے الفاظ مستعار لیے ہیں۔ انگریزی، عربی، فارسی، ہندی، اور دیگر علاقائی زبانوں سے اخذ شدہ الفاظ آج کے اردو ذخیرہ الفاظ کا حصہ بن چکے ہیں۔ مثال کے طور پر "ای میل"، "سیلفی"، "اپلیکیشن"، "آن لائن"، "کووڈ"، "لاک ڈاؤن" جیسے الفاظ پچھلے چند برسوں میں زبان کا حصہ بنے ہیں اور کثرت سے استعمال ہونے لگے ہیں۔

اردو زبان میں نئے الفاظ کے ظہور کا ایک نمایاں ذریعہ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ہے۔ آج کا نوجوان طبقہ، جو اردو اور انگریزی کا امتزاج شدہ انداز اپناتا ہے، نئی لغات کو جنم دے رہا ہے۔ انٹرنیٹ کی زبان، مختصر الفاظ، مخففات، اور اموجیز کے استعمال نے لسانی رویوں کو نئے رخ دیے ہیں۔ مثلاً "LOL"، "BTW"، "DM"، "Inbox"، "Post" کرنا" اور "Delete" ہو جانا" جیسے اظہاریے اردو روزمرہ میں شامل ہو چکے ہیں۔

نئے الفاظ صرف معنی کے لحاظ سے نہیں بلکہ ساخت (morphology) کے اعتبار سے بھی دلچسپی کا باعث ہیں۔ اردو میں ساختیاتی اعتبار سے نئے الفاظ کی تشکیل کا جائزہ لینا نہایت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر انگریزی مصدر "Download" سے اردو فعل "ڈاؤنلوڈ کرنا" اور اسم "ڈاؤنلوڈنگ" وجود میں آئے۔ اس طرح اردو کے صرفی نظام

نے غیر ملکی لفظ کو قبول کرتے ہوئے اپنی ساختیاتی اصولوں پر ڈھال لیا۔1

یہ تحقیق اردو زبان میں نئے الفاظ کے ظہور اور ان کی ساخت کا لسانیاتی تجزیہ پیش کرے گی۔ تحقیق میں اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ کن سماجی، ثقافتی اور تکنیکی عوامل نے نئے الفاظ کے جنم کو ممکن بنایا، اور اردو زبان نے ان کو کس انداز میں اختیار کیا۔ ساتھ ہی ساتھ مختلف اقسام کی ساختی تبدیلیوں، مثلاً سابقوں (prefixes) اور لاحقوں (suffixes) کے استعمال، اور الفاظ کے صیغہ سازی کے اصولوں پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔

اس مطالعہ کا مقصد اردو زبان کی تازہ کاری اور وسعت پذیری کو سائنسی بنیادوں پر جانچنا ہے۔ اس ضمن میں جدید لسانیات کے اصولوں، جیسے لغویات (Lexicology) ، صرفیات (Morphology) ، اور سوشیو لنگوئیسٹکس (Sociolinguistics) سے مدد لی جائے گی تاکہ ایک جامع اور معروضی تحقیق سامنے آسکے۔

جیسا کہ غلام علی الانا نے کہا تھا:

"زبان، وقت کے ساتھ ساتھ چلتی ہے، رُکی تو مر جاتی ہے۔"2

اردو زبان میں نئے الفاظ کی آمد اس کی حیات و بقا کی علامت ہے۔ یہ تحقیق اردو کے لسانی ارتقاء کو سمجھنے میں مدد دے گی اور مستقبل میں لغت نویسی، تعلیم، اور ترسیلی ذرائع میں اس کے اطلاقی پہلوؤں کو اجاگر کرے گی۔

نئے الفاظ کے اسباب و ذرائع

اردو زبان میں نئے الفاظ کا ظہور ایک قدرتی لسانیاتی عمل ہے، جو مختلف سماجی، ثقافتی، تکنیکی اور نفسیاتی محرکات کی بنیاد پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ان عوامل کی بدولت زبان میں وسعت، تازگی، اور اظہار کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔ اردو زبان میں نئی لغات کے اضافے کے کئی اسباب اور ذرائع ہیں جن کا مطالعہ زبان کے ارتقائی عمل کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

.1 سائنسی و تکنیکی ترقی

جدید دور کی سائنسی ایجادات اور ٹیکنالوجی نے جہاں انسانی زندگی کو بدل دیا، وہاں زبان کو بھی نئے الفاظ عطا کیے۔ کمپیوٹر، موبائل فون، انٹرنیٹ، روبوٹکس، آرٹیفیشل انٹیلیجنس، اور دیگر علوم سے وابستہ اصطلاحات اردو میں مستعار لی گئی ہیں، جیسے:

"کمپیوٹر"، "ایپلیکیشن"، "سافٹ ویئر"، "ہیکنگ"، "نیٹ ورکنگ" وغیرہ۔

ان الفاظ کی آمد سے اردو زبان میں نہ صرف مفہوم کا دائرہ بڑھا بلکہ ساختی سطح پر بھی تبدیلیاں آئیں۔

.2 میڈیا اور سوشل میڈیا کا اثر

الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا، اور سوشل میڈیا نے لسانی تبدیلیوں میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ نئی اصطلاحات، فیشن اور کلچر سے جڑے الفاظ، اور نیٹ پر چلنے والے رجحانات نے اردو زبان کو متاثر کیا۔ جیسے:

"وائرل ہونا"، "ٹویٹ کرنا"، "ریل بنانا"، "انسٹاگرامی پوسٹ"

یہ الفاظ اصل میں انگریزی اصطلاحات ہیں، مگر اردو میں مکمل طور پر جذب ہو چکے ہیں۔

.3 لسانی میل جول (Language Contact)

اردو ایک مخلوط زبان ہے جو کئی لسانی ماخذ رکھتی ہے، جن میں فارسی، عربی، ترکی، ہندی، اور انگریزی شامل ہیں۔ ان زبانوں سے اخذ شدہ الفاظ اردو کا لازمی جز بن چکے ہیں، جیسے:

فارسی سے : صحبت، محبت، حکومت

عربی سے : علم، عمل، کتاب

انگریزی سے : بٹن، اسکول، کلاس، فون، سیلفی

لسانی میل جول میں Code-Mixing اور Code-Switching جیسے رجحانات کے ذریعے نئے الفاظ زبان میں داخل ہوتے ہیں۔

.4 عصری تقاضے اور سماجی تبدیلیاں

معاشرتی رویوں، طبقات، پیشوں، اور طرزِ زندگی میں تبدیلی بھی لسانی تبدیلی کا موجب بنتی ہے۔ خواتین کے نئے کردار، نئی سماجی تحریکات، اور نوجوانوں کے اندازِ گفتگو سے بھی نئے الفاظ جنم لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

منزم"، "موٹیویشنل اسپیکر"، "گیمنگ کلچر"

یہ تمام الفاظ یا تراکیب اردو سماج کی نئی شناختوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔

.5 سیاسی و عالمی حالات

سیاسی تبدیلیاں اور عالمی رجحانات بھی نئے الفاظ پیدا کرتے ہیں۔ جیسے 9/11 کے بعد "دہشت گردی"، "انتہا پسندی"، "سیکیورٹی"، "ڈرون حملے"، "نیٹو" وغیرہ جیسے الفاظ کثرت سے اردو زبان میں داخل ہوئے۔

.6 ادب اور میڈیا میں تخلیقی رجحانات

ادیب، صحافی، اور سکرپٹ رائٹرز اپنے تخلیقی اظہار کے لیے نئے الفاظ، استعارے اور تشبیہیں ایجاد کرتے ہیں جو بعد ازاں عوامی سطح پر مقبول ہو جاتے ہیں۔ مثلاً:

"دوستی زون"، "پیار کا پنچنامہ"، "نیٹ کیفے"، "سیلف ریسپیکٹ"

یہ تراکیب نئی لسانی معنویت کی علامت ہیں۔

اردو میں ساختیاتی تشکیل کے اصول

اردو زبان میں نئے الفاظ کے ظہور کا عمل نہ صرف لغویات (lexical creation) بلکہ ساختیات (morphology) کے اعتبار سے بھی ایک دلچسپ اور منظم پہلو رکھتا ہے۔ زبان میں الفاظ کی ساخت کو جانچنا اس امر پر روشنی ڈالتا ہے کہ نئے الفاظ کیسے پیدا ہوتے ہیں، کس قاعدے کے تحت بدلتے ہیں اور زبان کے مجموعی نظام میں کس طرح فٹ بیٹھتے ہیں۔

1۔ سابقوں اور لاحقوں (Prefixes & Suffixes) کا استعمال

اردو زبان میں الفاظ کی تشکیل میں سابقے (لفظ کے شروع میں آنے والے اجزاء) اور لاحقے (آخر میں آنے والے اجزاء) اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مثلاً "بے" کو منفی معنی کے لیے سابقہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جیسے: بے سکونی، بے حسی، بے چینی۔ اسی طرح لاحقے جیسے "دار" (مثلاً علمدار، بردبار)، یا "یت" (مثلاً انسانیت، شرافت) اردو میں نئی اصطلاحات کی تخلیق میں مددومعاون ہوتے ہیں۔ جدید دور میں انگریزی الفاظ کو اردو لاحقوں کے ساتھ ملا کر بھی نئی لغات بنائی جاتی ہیں، جیسے:

Download + کرنا = ڈاؤنلوڈ کرنا

Block + شدہ = بلاک شدہ

2۔ مرکب الفاظ کی تشکیل (Compound Words)

اردو میں نئے الفاظ کی تخلیق کا ایک اہم ذریعہ مرکب سازی ہے۔ دو یا دو سے زائد الفاظ کو ملا کر ایک نیا لفظ بنایا جاتا ہے جو ایک مخصوص مفہوم رکھتا ہے۔ 3

جیسے:

خود اعتمادی، ذہن سازی، آب و ہوا، سوشل میڈیا، ڈیجیٹل انقلاب

یہ مرکب الفاظ مختلف سماجی، سائنسی اور ثقافتی عوامل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ عصرِ حاضر میں "آن لائن کلاس"، "موٹیویشنل اسپیکر" جیسے مرکبات عام ہو چکے ہیں۔

3۔ انگریزی الفاظ کی اردو ساخت میں ڈھلائی (Adaptation of Loanwords)

اردو میں انگریزی یا دیگر زبانوں کے الفاظ کو صرفی اصولوں کے تحت تبدیل کر کے اردو سانچے میں ڈھالا جاتا ہے۔ مثلاً "Print" سے "پرنٹ"، "Post" سے "پوسٹ"، پھر ان سے "پرنٹ کرنا"، "پوسٹ کیا گیا" جیسے جملے وجود میں آتے ہیں۔ اس عمل کو "اردوئزیشن (Urduization)" کہا جاتا ہے۔ اس میں اردو کا صرفیاتی نظام (verb-making system) فعال طور پر کام کرتا ہے۔

4۔اسم سے فعل سازی(Nominal to Verbal Derivation)

اردو میں ایک عام طریقہ یہ ہے کہ اسم کو فعل میں بدلا جائے۔ مثلاً:

رنگ ← رنگنا، صفائی ← صفائی کرنا، بلاک ← بلاک کرنا

یہ تبدیلی اس وقت اور بھی دلچسپ ہو جاتی ہے جب غیر اردو الفاظ کو بھی یہی طرز دے دیا جائے:

Download ← ڈاؤنلوڈ کرنا، SMS ← ایس ایم ایس بھیجنا، Like ← لائک کرنا

5۔مختصر الفاظ اور علامتی تراکیب(Abbreviations & Symbols)

جدید دور میں اردو میں مختصر تراکیب یا مخففات کا استعمال بڑھ گیا ہے جیسے:

PTI،NGO،PM،SMS،LOL،OMG4

یہ الفاظ مکمل طور پر اردو محاورے کا حصہ بن چکے ہیں، اور ان کی ساخت اردو جملوں کے ساتھ مطابقت اختیار کر گئی ہے۔

6۔محاوراتی و عوامی تشکیلیں(Colloquial and Slang Creation)

عام بول چال کی زبان میں کئی نئے الفاظ پیدا ہوتے ہیں جو ابتدا میں غیر رسمی ہوتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ زبان کا حصہ بن جاتے ہیں۔ جیسے:

سیلفی، بوٹ پرسن، وائرل، ریچ، بلوک ہو جانا، ان فالو کرنا

یہ الفاظ اکثر نوجوان نسل کی گفتگو سے زبان میں داخل ہوتے ہیں۔

لسانی و سماجی اثرات اور تنقیدی تجزیہ

1۔زبان کا ارتقائی تسلسل

اردو زبان میں نئے الفاظ کے مسلسل ظہور نے زبان کو زندہ، متحرک اور ہم عصر بنایا ہے۔ لغت نویسی، تعلیم، صحافت، اور سوشل میڈیا جیسے میدانوں میں اردو نے خود کو نئے تقاضوں کے مطابق ڈھالا ہے۔ یہ تبدیلی زبان کی ارتقائی فطرت کی نشاندہی کرتی ہے کہ وہ جامد نہیں بلکہ متحرک ہے(5)۔

2۔اظہار کی وسعت

نئے الفاظ زبان کو معنوی وسعت بخشتے ہیں۔ پرانے الفاظ سے جن مفاہیم کا اظہار ممکن نہ تھا، اب نئے الفاظ یا اصطلاحات کے ذریعے وہ ممکن ہو گیا ہے۔ جیسے "سیلفی"، "ان باکس"، "وائرل"، "بلاک" جیسے الفاظ نے اظہار کو فوری، جامع اور عصری بنا دیا ہے(6)۔

3۔نوجوانوں کی زبان پر اثرات

جدید الفاظ بالخصوص ڈیجیٹل و سوشل میڈیا سے آئے الفاظ نوجوانوں کی بول چال اور تحریر کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس سے ایک نئی زبان پیدا ہو رہی ہے جو اردو اور انگریزی کا امتزاج ہے۔ بعض ماہرین اسے "اردو کی انگریزی ساخت" بھی کہتے ہیں(7)۔ اگرچہ یہ طرز بعض اوقات زبان کی روایتی ساخت کو متاثر کرتا ہے، لیکن اس کے ذریعے نئی نسلی شناختیں ابھرتی ہیں۔

4۔معیاریت بمقابلہ عوامی زبان

یہ بحث ہمیشہ سے رہی ہے کہ زبان میں نئے، غیر روایتی اور مقبول عام الفاظ کی شمولیت سے زبان کا معیار متاثر ہوتا ہے یا نہیں۔ کچھ ماہرین کے مطابق عوامی استعمال ہی زبان کا اصل معیار طے کرتا ہے(1)، جب کہ بعض ماہرین اسے "ادبی زبان" کے لیے خطرہ تصور کرتے ہیں۔ لیکن مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ زبان کی دونوں سطحیں—معیاری اور عوامی—ایک ساتھ چلتی ہیں۔

5۔لغت نویسی کے تقاضے

نئے الفاظ کی آمد سے لغت نویسی کی روایت کو بھی اپ ڈیٹ ہونا پڑتا ہے۔ اردو لغات کو اب ان الفاظ کو شامل کرنا ہو گا جو عام استعمال میں آ چکے ہیں، اگرچہ وہ ابتدا میں انگریزی یا غیر روایتی انداز میں داخل ہوئے ہوں۔ جدید لغت نویسی میں یہ پہلو اب خاص اہمیت رکھتا ہے کہ صرف ماضی کی زبان نہیں، بلکہ حال کی زبان کو بھی محفوظ کیا جائے۔

6۔اردو زبان کی عالمی سطح پر نمائندگی

اردو میں نئے الفاظ کی شمولیت نے اسے بین الاقوامی زبانوں کے ساتھ ہم آہنگ بنایا ہے۔اب اردو بولنے والا فرد انٹرنیٹ، موبائل ایپ، آن لائن لرننگ، اور دیگر عالمی اصطلاحات سے متعلق گفتگو اردو میں کر سکتا ہے۔اس سے اردو کے عالمی امکانات میں اضافہ ہوا ہے

7۔تنقیدی پہلو

اگرچہ نئے الفاظ زبان میں روانی، جدت اور اپ ڈیٹڈ اظہار لاتے ہیں، لیکن ان کی بھرمار بعض اوقات زبان کی داخلی ساخت اور حسن کو متاثر بھی کرتی ہے۔بلا ضرورت اور بلا تنقید غیر ملکی الفاظ کا استعمال اردو کی خالص پہچان کو دھندلا دیتا ہے۔لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ نئے الفاظ کو اپناتے وقت زبان کے مزاج، ساخت اور روایتی حسن کو بھی پیش نظر رکھا جائے۔

سوشل میڈیا اور نوجوانوں کی گفتگو میں جدید اردو الفاظ کا استعمال

)نمونوں اور ساختی تجزیے کے ساتھ(

1۔زبان کی غیر رسمی ساخت اور سوشل میڈیا

سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جیسے فیس بک، ٹویٹر (X) ، انسٹاگرام، اور واٹس ایپ نے اردو زبان کے استعمال کو بالکل نیا رخ دیا ہے۔نوجوان طبقہ اب اردو کو غیر رسمی، تیز رفتار اور جذباتی اظہار کے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرتا ہے، جس میں نہ صرف انگریزی الفاظ شامل ہوتے ہیں بلکہ اردو کے اندر نئے ساختیاتی تجربات بھی کیے جا رہے ہیں (8۔

2۔گفتگو کے اصلی نمونے (فرضی ناموں کے ساتھ:(

تجزیہ	**گفتگو کا جملہ**	**صارف کا نام**
"بلاک" انگریزی مصدر ہے، اردو ساخت "کر دیا" کے ساتھ فعل کی شکل میں استعمال ہو رہا ہے	"یار اُس نے مجھے بلاک کر دیا"	علی(WhatsApp)
"سیلفی" اور "پوسٹ" دونوں انگریزی الفاظ ہیں، اردو میں بطور اسم استعمال ہو رہے ہیں	"سیلفی پوسٹ کر دی، اب دیکھنا کتنے لائکس آتے ہیں"!	سارہ(Instagram)
"موٹیویشنل" ایک صفت ہے جو اردو جملے میں انگریزی طرز پر ضم ہو چکی ہے	"بھائی کیا موٹیویشنل بات کی ہے آپ نے	عمیر (YouTube comment)
"DM"یعنی Direct Message ، اردو جملے میں بطور فعل اور مخفف استعمال ہوا	"DM کر دو پلیز، Public میں بات نہیں کر سکتی"	حنا(Twitter)

3۔ساختی تبدیلیاں

یہ نمونے ظاہر کرتے ہیں کہ:

- انگریزی الفاظ کو اردو میں فعل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے (جیسے بلاک کرنا، پوسٹ کرنا(
- مخففات (Abbreviations) کو بھی بطور اسم یا فعل برتا جا رہا ہے DM، PM، LOL)
- جذباتی اظہار کے لیے ایموجیز بھی زبان کا حصہ بن چکے ہیں، جو "لکھنے" کی جگہ "محسوسات" بیان کرتے ہیں (9

4۔مثالیں (تحریری صورت میں:(

- "اس نے میری ریل پر کمنٹ بھی کیا اور فالو بھی کر لیا"
- "پچھلی پوسٹ پر بہت زیادہ ریچ آئی ہے"

- "یار تُو تو پورا انفلوئنسر لگ رہا ہے"
- "یہ بات ریلیٹیبل ہے، بالکل میرے جیسی فیلنگز"
- "نیٹ نہیں آرہا، آج کی کلاس اسکیپ کرنی پڑے گی"

5۔لسانی اثرات:

یہ طرزِ گفتگو بتاتا ہے کہ:

- نوجوان نسل زبان میں کوڈ مکسنگ (Code Mixing) کا بھرپور استعمال کر رہی ہے
- اردو زبان میں تلفظ، معنی، اور صرفی ساخت کے لحاظ سے تبدیلی آرہی ہے
- زبان کے رسمی اصولوں سے آزادی کا رجحان بڑھ رہا ہے، لیکن یہ ارتقاء کی علامت بھی ہے (10

اردو لغات اور جدید الفاظ: شمولیت کے مسائل اور امکانات

1۔لغت نویسی اور اردو کا ارتقائی مسئلہ

اردو زبان کی لغت نویسی کی روایت اگرچہ صدیوں پرانی ہے، لیکن جدید الفاظ کی شمولیت کے حوالے سے اردو لغات ابھی تک مکمل طور پر متحرک اور ہم عصر نہیں ہو سکیں۔ جہاں انگریزی میں ہر سال نئے الفاظ "Oxford English Dictionary" یا "Merriam-Webster" میں شامل کیے جاتے ہیں، وہاں اردو میں ایسا باقاعدہ نظام کمزور ہے (11

2۔اردو لغات میں جدید الفاظ کی غیر موجودگی

مثلاً آج کے عام بول چال کے الفاظ جیسے:

"سیلفی"، "بلاک کرنا"، "ریچ"، "فالوبیک"، "آن لائن کلاس"، "پوسٹ ہو جانا"، "موٹیویشنل اسپیکر"

یہ تمام الفاظ موجودہ شائع شدہ اردو لغات مثلاً فیروز اللغات، نور اللغات، یا اردو لغت بورڈ کی جلدوں میں موجود نہیں ہیں۔ اگر یہ موجود بھی ہوں تو یا تو ان کے معانی محدود ہوتے ہیں یا ان کی موجودہ ساخت نہیں ہوتی (12

3۔لغت نویسی کے اصول اور اردو کا چیلنج

لغت نویسی میں دو طریقے رائج ہیں:

- تاریخی لغت نویسی :(Historical Lexicography) جس میں پرانے الفاظ کی تحقیق، ماخذ اور حوالہ جات درج کیے جاتے ہیں۔
- وضاحتی لغت نویسی :(Descriptive Lexicography) جس میں عوام کے زیرِ استعمال الفاظ کو درج کیا جاتا ہے، چاہے وہ رسمیات سے باہر ہوں۔

اردو میں عموماً تاریخی لغت نویسی پر زور دیا گیا، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ روزمرہ بول چال میں موجود کئی الفاظ لغت سے غائب ہیں (13

4۔لغت نویسی میں جدیدیت کی رکاوٹیں

- اردو لغت بورڈ جیسے اداروں میں ڈیجیٹل ماہرین کی کمی
- جدید سافٹ ویئر، ڈیٹا بیس، یا کورپس (corpus) کا فقدان
- نئی نسل کے محاوراتی ذخیرے کو غیر ادبی یا کمتر سمجھنا
- روایتی اسکالرز کی تبدیلی سے ہچکچاہٹ

5۔امکانات اور تجاویز

موجودہ دور میں درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

a.ڈیجیٹل لغت سازی:

نئی لغات آن لائن تیار کی جائیں جن میں سوشل میڈیا اور نوجوانوں کے زیرِ استعمال الفاظ شامل ہوں، مثلاً:

"انفلوئنسر" = رائے ساز، اثر ڈالنے والا

"وائرل ہونا" = تیزی سے پھیلنا

"گیمنگ کلچر" = کھیلوں پر مبنی طرزِ زندگی

b.کوپرَس پر مبنی لغت نویسی:

اردو زبان کا ڈیجیٹل کوپرس (Corpus) تیار کیا جائے جس میں سوشل میڈیا پوسٹس، بلاگز، آن لائن گفتگو، اور وی لاگز شامل ہوں تاکہ اصل استعمال کے مطابق الفاظ درج کیے جائیں۔

c.ادارہ جاتی اقدامات:

ادارۂ فروغِ قومی زبان، اردو لغت بورڈ، اور اردو یونیورسٹیوں کو مل کر ایک "نئی لغت کمیٹی" تشکیل دینی چاہیے جو ہر سال یا ہر دو سال بعد "نئے الفاظ کی فہرست" شائع کرے۔

نمونہ جدول (نئے الفاظ اور ممکنہ اردو متبادلات):

ممکنہ ترجمہ	اردو میں استعمال	انگریزی لفظ
خود تصویر کشی	سیلفی لینا	Selfie
رابطہ بند کرنا	مجھے بلاک کر دیا	Block
تیزی سے پھیل جانا	وائرل ہو گیا	Viral
ویڈیو کھیلنا	گیمنگ کرنا	Gaming
اثر انگیز شخص	بڑا انفلوئنسر ہے	Influencer

1۔اردو زبان میں لغوی وسعت کا جاری عمل

تحقیق سے یہ واضح ہوا کہ اردو زبان میں نئے الفاظ کا ظہور ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے۔ جدید سائنسی، سماجی، تکنیکی، اور ثقافتی عوامل اردو میں لغوی وسعت کا باعث بن رہے ہیں۔ یہ وسعت نہ صرف الفاظ کی تعداد میں اضافہ کر رہی ہے بلکہ اظہار کے نئے اسالیب بھی تشکیل دے رہی ہے

2۔ساختیاتی مطابقت اردو کی لچکدار فطرت کا ثبوت

اردو زبان میں نئے الفاظ کو جذب کرنے کی جو ساختی صلاحیت پائی جاتی ہے، وہ اس زبان کی لچکدار اور جامع فطرت کی غمازی کرتی ہے۔ تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ اردو اپنے صرفیاتی نظام کو بروئے کار لا کر غیر ملکی الفاظ کو "اردوائز" کر لیتی ہے، جیسے "ڈاؤنلوڈ کرنا"، "لائک ہو جانا" وغیرہ

3۔نوجوان نسل کی زبان میں تبدیلی کا رجحان

نوجوان طبقے نے جدید الفاظ کو سب سے پہلے اپنی روزمرہ گفتگو کا حصہ بنایا، جس سے زبان کے غیر رسمی انداز میں تیزی سے تبدیلی آئی۔ ان تبدیلیوں نے نئی شناختوں اور طرزِ فکر کو زبان میں جگہ دی، اگرچہ بعض ماہرین اس پر تحفظات رکھتے ہیں

4۔اردو لغت نویسی کو نئے چیلنجز درپیش

اردو لغت نویسی کو اس وقت جدید الفاظ، نئی تراکیب، اور غیر رسمی بول چال کو سائنسی بنیادوں پر دستاویزی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ اگر لغات نئے الفاظ کو شامل نہ کریں تو وہ زبان کے زندہ مظاہر کی نمائندگی سے قاصر ہو جائیں گی

5۔لسانی توازن کی اہمیت

یہ حقیقت ہے کہ نئے الفاظ زبان کو طاقتور اور بامعنی بناتے ہیں، لیکن ان کا اندھادھند استعمال زبان کی اصل ساخت، شفافیت اور سادگی کو متاثر کر سکتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ لسانی توازن کو برقرار رکھتے ہوئے الفاظ کا انتخاب کیا جائے

6۔تدریسی و ادبی دنیا میں نئے الفاظ کا استعمال

تعلیم و ادب کے میدان میں جدید الفاظ کے محتاط استعمال کی ضرورت ہے۔ جہاں ان سے نئی نسل کو ہم عصر رجحانات سے روشناس کرایا جا سکتا ہے، وہیں زبان کی اصل روح اور معیار کو محفوظ رکھنا بھی تدریس و ادبیات کی ذمہ داری ہے

1۔لغت نویسی میں عصری الفاظ کی شمولیت

اردو لغات کو چاہیے کہ وہ سالانہ یا دو سالہ بنیادوں پر نئے الفاظ کا جائزہ لے کر انہیں شامل کریں تاکہ لغات جدید تقاضوں سے ہم آہنگ رہیں۔

2۔تدریسی نصاب میں جدید لغات کی وضاحت

اسکول اور کالج کی سطح پر زبان کے نصاب میں ایسے ابواب شامل کیے جائیں جو طلباء کو نئے الفاظ کی ساخت، ماخذ، اور استعمال سے واقف کریں۔

3۔میڈیا اور سوشل میڈیا کے صارفین کے لیے لسانی راہنمائی

میڈیا چینلز، بلاگرز، اور سوشل میڈیا پر اثر رکھنے والے افراد کو لسانیاتی آگہی فراہم کی جائے تاکہ وہ زبان کو غیر ضروری طور پر بگاڑنے سے گریز کریں۔

4۔اردو اکادمیز میں لسانی تحقیق کا فروغ

اداروں اور جامعات کو چاہیے کہ وہ لسانی تحقیق، خاص طور پر لغوی ارتقاء پر مبنی تحقیقی منصوبوں کو سپورٹ کریں تاکہ اردو زبان کی ترقی اور تحقیقاتی بنیاد مضبوط ہو۔

حوالہ جات:

1. رفیع، شگفتہ۔ لسانی تغیرات اور اردو زبان۔ کراچی: ادارۂ تحقیقاتِ اردو، 2017، ص 88۔
2. الانا، غلام علی۔ اردو زبان کا فطری ارتقاء۔ کراچی: مکتبہ علم و ادب، 1988، ص 45۔

3- خرم، سحر۔ اردو میں ساختی تبدیلیاں اور جدید لسانیات۔ کراچی: مقتدرہ قومی زبان، 2016، ص 73۔

4- فرحت اللہ بیگ۔ "اردو کی صرفی ساخت اور نئے الفاظ"۔ ماہنامہ اردو نامہ، دہلی، شمارہ 4، 2022، ص 29۔

5- علی، شریف الحسن۔ اردو لسانیات کا تعارف۔ لاہور: سنگ میل، 2010، ص 165۔

6- رفیع، شگفتہ۔ لسانی تغیرات اور اردو زبان۔ کراچی: ادارۂ تحقیقاتِ اردو، 2017، ص 92۔

7- احمد، طارق۔ "اردو زبان میں انگریزی الفاظ کا استعمال"۔ ماہنامہ اردو دنیا، دہلی، جلد 32، شمارہ 5، 2021، ص 30۔

8- فرحت، نبیلہ۔ اردو اور سوشل میڈیا: ایک لسانی مطالعہ۔ لاہور: نیشنل بک فاؤنڈیشن، 2021، ص 66۔

9- جاوید، سدرہ۔ "نوجوانوں کی بول چال میں انگریزی اثرات"۔ اردو لسانیات، جامعہ کراچی، شمارہ 5، 2020، ص 112۔

10- نعیم، افشاں۔ "ڈیجیٹل میڈیا اور اردو زبان"۔ ادب و تنقید، کراچی، 2022، ص 89۔

11- فرید، بشریٰ۔ اردو لغت نویسی: ایک تحقیقی مطالعہ۔ کراچی: مقتدرہ قومی زبان، 2018، ص 112۔

12- خان، اسد۔ "اردو لغات اور جدید زبان کا بحران"۔ اردو آج، لاہور، جلد 10، شمارہ 3، 2022، ص 55۔

13- انصاری، شفیق۔ لغت نویسی: اصول و مسائل۔ اسلام آباد: مقتدرہ، 2019، ص 78۔